سوال

کیا عورت کے جائزہے کہ وہ اس سے شادی کرنے والے شخص سگرٹ نوشی ترک کرنے کی شرط رکھے، اوراگروہ اس شرط پر عمل نہ کرے تو عورت کوکیا کرنا چاہیے ؟

جواب

الحمدللہ

اول :

سگرٹ نوشی حرام ہے، کیونکہ اس میں مال کا ضیاع اور صحت کے لیے نقصان ہے، اورپھر دوسروں کو بھی نقصان اور ضرر پہنچتا ہے

دوم :

عقدنکاح کے وقت خاوند اور بیوی ایک دوسرے پر شرط رکھیں تو اصل میں یہ شرطیں صحیح ہیں اوران کا پورا کرنا واجب ہے، جب تک یہ شروط شریعت کے مخالف نہ ہوں

کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

"سب سے زیادہ شرائط پوری کرنے کا حق وہ شروط ہیں جن سے تم شرمگاہوں کو حلال کرتے ہو"

صحیح بخاری حدیث نمبر (2721) صحیح مسلم حدیث نمبر (1418).

اوراگرخاوند اس شرط پر عمل نہ کرے تو عورت کو فسخ نکاح کا حق حاصل ہے

شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ کہتے ہیں :

"اگر بیوی کے لیے شرط رکھے کہ عقدنکاح کے بعد وہ نماز پنجگانہ کی پابندی کریگی، یا صدق وسچائی اورامانت کا التزام کریگی تو اس نے عقدنکاح کے بعد اس پر عمل نہ کیا تو نکاح فسخ ہو جائیگا" انتہی

دیکھیں : الاختیارات (219).

اسی طرح اگر عورت نے اپنے خاوند کے لیے شرط رکھی کہ وہ سگرٹ نوشی ترک کریگا، لیکن اس نے سگرٹ نوشی ترک نہ کی تو عورت کو فسخ نکاح کا حق حاصل ہے

شیخ محمد بن ابراہیم رحمہ اللہ سے درج ذیل سوال کیا گیا :

"ایک عورت سے ایک شخص نے منگنی کی تو عورت نے یہ شرط رکھی کہ وہ سگرٹ نوشی نہیں کریگا، تو اس شخص نے موافقت کرلی اوران کی شادی ہوگئی، لیکن عورت کو علم ہوا کہ وہ سگرٹ نوشی کرتا ہے، اب اس کا حکم کیا ہے ؟

شیخ رحمہ اللہ کا جواب تھا :

"الحمدللہ :

اگر تو معاملہ ایسا ہی ہے جیسا بیان ہوا ہے تو مذکورہ عورت کو فسخ نکاح کا اختیار ہے ، یا پھر اختیار ہے کہ وہ اس کے ساتھ رہے " انتہی

دیکھیں : فتاوی الشیخ محمد بن ابراہیم (149/10).

لیکن نکاح فسخ کرنے سے قبل اسے یہ نصیحت ہے کہ وہ اپنے خاوند کی اصلاح کی کوشش کرے ، اور اس حرام کام کو ترک کرنے میں اس کی معاونت کرے ، اگر تو وہ استقامت اختیار کرتا ہوا صحیح ہو جائے تو الحمدللہ ، لیکن اگر وہ سگرٹ نوشی پر ہی اصرار کرے تو پھر وہ مصالح اور مفاسد یعنی مصلحت اور خرابی دونوں میں موازنہ کرے کہ اس سے علیحدہ ہونے میں کیا مصلحت اور کیا خرابی ہے ہو سکتا ہے اس کا خاوند کے ساتھ رہنا زیادہ بہتر ہو تا کہ وہ اپنی اولاد کی تربیت کر سکے ، امید ہے اللہ تعالی اس کے خاوند کو ہدایت دے دے

واللہ اعلم .